



## اللہ! میرے وہ گناہ معاف فرما دے جو میں نے پہلے کیے اور وہ بھی جو بعد میں کیے، جو چھپ کر کیے اور جو علانیہ کیے

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو تشدد اور سلام کے مابین آخر میں یہ کلمات پڑھتے تھے: "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ" اللہ! میرے وہ گناہ معاف فرما دے جو میں نے پہلے کیے اور وہ بھی جو بعد میں کیے، جو چھپ کر کیے اور جو علانیہ کیے اور جو میں نے زیادتی کی اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے بڑھانے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی (برحق) معبود نہیں ہے

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے رسول ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو تشدد و سلام کے درمیان سب سے آخر میں یہ دعا پڑھتے: "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ" اللہ! میرے وہ گناہ معاف فرما دے جو میں نے پہلے کیے "وَمَا أَخَّرْتُ" اور وہ بھی جو مجھ سے عمل میں کوتاہی ہوئی ہے یعنی جو بھی مجھ سے گناہ کر کے زیادتی اور عمل سے کوتاہی سرزد ہوئی ہے ان سب کو معاف فرما "وَمَا أَسْرَرْتُ" اور جو گناہ جو چھپ کر کیے "وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ" اور جو علانیہ کیے اور جو میں نے حد سے تجاوز کیا ہے یا مختلف انواع کے گناہوں اور نا فرمانیوں کو ذکر کر کے بخشش طلب کرنے میں مبالغہ سے کام لیا گیا ہے "وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي" اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور میں ان کی تعداد اور حکم کو نہیں جانتا "أَنْتَ الْمُقَدِّمُ" تو ہی آگے کرنے والا ہے یعنی بعض بندوں کو ان کی مدد نہ کر کے یا جسے تو چاہے اس کے درجات بلند کر کے اسے آگے کرنے والا ہے اور جسے تو چاہے اسے بلند امور سے پستی کی طرف گرا کر پیچھے کرنے والا ہے، "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ" تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5471>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

